



## سوال

(68) روزے کی حالت میں ٹی وی دیکھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رمضان میں روزے دار کا ٹی وی دیکھنا شریعت کی نظر میں کیسا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ٹی وی ذرائع ابلاغ مثلاً: اخبارات وجرائد اور ریڈیو وغیرہ میں خیر وشر دونوں قسم کے پہلو ہوتے ہیں۔ مسلمان کو چاہیے کہ جو خیر ہو اس سے نفع حاصل کرنے کی کوشش کرے اور جو شر ہو اس سے اجتناب کرے۔ چاہے وہ روزے کی حالت میں ہو یا نہ ہو۔ لیکن روزے دار اور ماہ رمضان کی اہمیت کا تقاضا یہ ہے کہ وہ اس مہینے میں اپنے آپ کو شر سے محفوظ رکھنے اور خیر کی طرف سبقت لے جانے کا خاص اہتمام کرے۔

ٹی وی دیکھنا نفسہ نہ مطلقاً حرام ہے اور نہ مطلقاً حلال۔ اس کا حرام یا حلال ہونا اس بات پر منحصر ہے کہ ہم کون سا پروگرام دیکھ رہے ہیں؟ اگر یہ پروگرام بھلی باتوں پر مشتمل ہو مثلاً کوئی دینی پروگرام ہو یا نیوز کا پروگرام ہو یا کوئی مفید معلوماتی پروگرام ہو تو اس کا دیکھنا بالکل جائز ہے۔ لیکن اگر فحش قسم کے پروگرام ہوں تو ان کا دیکھنا ناجائز ہے چاہے رمضان کا مہینہ ہو یا کوئی دوسرا مہینہ، البتہ رمضان میں ان کا دیکھنا مزید باعث گناہ ہے۔ اسی طرح اگر ٹی وی دیکھنے میں اس قدر انہماک ہو کہ نماز وغیرہ سے غفلت ہو جاتی ہو تب بھی اس کا دیکھنا جائز نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جب شراب اور جونی کو حرام قرار دیا تو اس کی حرمت کی علت یہ بتائی کہ یہ دونوں چیزیں انسانوں کو اللہ کی یاد سے غافل کر دیتی ہیں۔ اللہ فرماتا ہے۔

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَبَلِّغُوا لَهُمْ نِسْوَتَهُمْ ۚ إِنَّكُمْ قَوْمٌ مِّنْطَوُونَ ۙ ... سورة المائدة

”شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جونی کے ذریعے سے تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں خدا کی یاد اور نماز سے روک دے۔ پھر کیا تم ان چیزوں سے باز رہو گے؟“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



روزہ اور صدقہ الفطر، جلد: 1، صفحہ: 178

محدث فتویٰ